



الخطبات الرضوية في المواظبة والعبدية والجمعة
بنام

خطبات رضوية

الرد على طغوت امام اهل البيت محمد بن
زين وملت بهاد الدين زيات شاه

مع
خطبة الجمعة الوداع وخطبة نكاح



الخطبات الرضویہ فی المواعظ والعیدین والجمعة

بم

خطبات رضویہ

از: اعلیٰ حضرت امام السنّت محمد و دین و ملت شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن

مع

خطبة جمعة الوداع وخطبة نکاح

حاشیہ و تقدیم

مجلس المدینۃ العلمیۃ (شعبہ کتب اعلیٰ حضرت)

ناشر

مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

- نام کتاب : خطبات رضویہ
مصنف : امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن
حاشیہ و تقدیم : مجلس المدینۃ العلمیہ (شعبہ کتب اعلیٰ حضرت)
پیش کش : شعبہ کتب اعلیٰ حضرت (مجلس المدینۃ العلمیہ)
پہلی اشاعت : رجب المرجب ۱۴۳۵ھ، مئی ۲۰۱۴ء

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- کراچی : شہید مسجر، کمارادر، باب المدینہ کراچی فون: 021-32203311
لاہور : داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ فون: 042-37311679
سرمدار آباد : (لیعل آباد) امین پور بازار فون: 041-2632625
کشمیر : چوک شہیدان، میرپور فون: 058274-37212
حیدر آباد : فیضان مدینہ، آفندی ٹاؤن فون: 022-2620122
ملتان : نزد ہیکل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ فون: 061-4511192
اوکاڑہ : کالج روڈ، القاتل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کونسل ہال فون: 044-2550767
راولپنڈی : فضل داد پلازہ، کمپنی چوک، اقبال روڈ فون: 051-5553765
خان پور : ڈرائی چوک، شہر کنارہ فون: 068-5571686

E.mail: ilmia@dawateislami.net

www.dawateislami.net

مدنی التجاء: کسی اور کو یہ رسالہ چھاپنے کی اجازت نہیں

أَعْلَىٰ دِينِ الْعَالَمِينَ وَالْأَشْرَافِ عَلَىٰ سَائِرِ الدِّينِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ يَا أَيُّهَا الْمَدِينَةُ يَا أَيُّهَا الْمَدِينَةُ يَا أَيُّهَا الْمَدِينَةُ يَا أَيُّهَا الْمَدِينَةُ

از: شیخ طبرقہ، امیر اہلسنت بانی دعوت اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبال محمد السیاسی ملحق قاری رضوی ضیائی دہلی کا تھوڑا سا ترجمہ ہر جمعہ کو خطیب قبل از اذان خطبہ نمبر پر چڑھنے سے پہلے یہ اعلان کرے:

”بِسْمِ اللّٰهِ“ کے سات حُرُوف کی نسبت سے خطبے کے 7 مَدَنی پھول

✽ حدیث پاک میں ہے: ”جس نے جمعہ کے دن لوگوں کی گردنیں پہلائیں اُس نے جہنم کی طرف بل بتایا۔“ (ترمذی ج ۲ ص ۱۸، حدیث ۵۱۲) اس کے ایک معنی یہ ہیں کہ اس پر چڑھ چڑھ کر لوگ جہنم میں داخل ہونگے۔ (ماہی بہار شریعت ص ۷۶۱، ۷۶۲)

✽ خطیب کی طرف نہ کر کے بیٹھنا سجد صحابہ ہے۔

✽ بزرگان دین دُعا فرماتے ہیں: دوزانو بیٹھ کر خطبہ سنے، پہلے خطبے میں ہاتھ باندھے، دوسرے میں زانو پر ہاتھ رکھے تو ان شاء اللہ علا وجل دوز کعب کا ثواب ملے گا۔ (رواۃ المناہج ج ۲ ص ۲۲۸)

✽ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: خطبے میں حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا نام پاک سن کر دل میں دُروہ پڑھیں کہ زبان سے سکوت (یعنی خاموشی) فرض ہے۔ (فتاویٰ رضویہ صفحہ ۸ ص ۳۶۰)

✽ ”دُورِ مختار“ میں ہے: خطبے میں کھانا پینا، کلام کرنا اگرچہ مُباحِ حلال اللہ کہنا، سلام کا جواب دینا یا نیکی کی بات بتانا حرام ہے۔ (فتاویٰ مختار ج ۲ ص ۳۹)

✽ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: بحالیہ خطبہ چلنا حرام ہے۔ یہاں تک علمائے کرام رحمۃ اللہ علیہم فرماتے ہیں کہ اگر ایسے وقت آیا کہ خطبہ شروع ہو گیا تو مسجد میں جہاں تک پہنچا وہیں رک جائے، آگے نہ بڑھے کہ یہ عمل ہوگا اور حال خطبہ میں کوئی عمل روا (یعنی جائز) نہیں۔ (فتاویٰ رضویہ صفحہ ۸ ص ۲۳۲)

✽ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: خطبے میں کسی طرف گردن پھیر کر دیکھنا (بھی) حرام ہے۔ (ایضاً ص ۲۳۴)

أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: «مَنْ كَانَتْ لَهُ نَفْسٌ مِثْلُ نَفْسِ ابْنِ مَرْثَدَةَ، فَكَانَتْ لَهُ نَفْسٌ مِثْلُ نَفْسِ ابْنِ مَرْثَدَةَ».

خطبات

مسئلہ: خطیب جمعہ میں شرط یہ ہے کہ وقت میں ہو اور نماز سے پہلے اور کسی جماعت کے سامنے ہو جو جو کیلئے شرط ہے (یعنی کسی کے اس خطیب کے سامنے حرا) اور اتنی آواز سے ہو کہ پاس والے نہ سن سکیں اور اگر کوئی امر یا نہی نہ ہو تو اگر زوال سے پہلے نہ ہو یا تو ان سب صورتوں میں جمعہ نہ ہو اور اگر بھرول یا سونے والوں کے سامنے ہو یا محل یا ننگی سردی میں تو ہو جائے گا۔

خطبہ جمعہ کے اہم مدنی پھول

مسئلہ: خطبہ نماز میں اگر زیادہ سے زیادہ چارے تو وہ خطبہ کا ہی نہیں۔

مسئلہ: غلبہ میں یہ چیزیں مسلت ہیں: غلبہ کا پاک ہونا، کفر ہونا، غلبہ جس سے پہلے غلبہ کا ٹیٹھا، غلبہ کا مہر پر ہونا اور سامعین کی طرف منہ اور قبلہ کو چنے کرنا اور بچہ یہ ہے کہ مہر عراب کی بائیں جانب ہو، حاضرین کا امام کی طرف توجہ ہونا، غلبے سے پہلے اھو باللہ آیت پڑھنا، راقی بلند آواز سے غلبہ پڑھنا کہ لک شمس، الحمد للہ سے شروع کرنا، اللہ عزوجل کی شان کرنا، اللہ عزوجل کی وحدانیت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کی شہادت دینا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا، کم سے کم ایک آیت کی تلاوت کرنا، پہلے غلبے میں دعاء وضو کرنا، دوسرے میں حمد و ثناء و شہادت و زور و کاعادہ کرنا، دوسرے میں مسلمانوں کیلئے دعا کرنا، دونوں غلبے یکے ہوتے، دونوں کے درمیان بقدر ممکن آیت پڑھنے کے ٹیٹھا، مستحب یہ ہے کہ دوسرے غلبے میں آواز بہ نسبت پہلے کے گہرا ہو اور غلبے کے باعث غزینہ حضرت حمزہ اور عباس رضی اللہ عنہما کا ذکر ہو۔

مسئلہ: خطبے میں آیت نہ پڑھنا اور لوگوں کی غلطیوں کے درمیان جھلسنے کے باعث ان کا غلبہ میں کام کرنا مکروہ ہے البتہ اگر خطیب نے ایک بات کا حکم کیا یا برعکس بات سے منع کیا تو اسے اس کی ضمانت نہیں۔

مسئلہ۔ غیر قرآنی میں خطبہ پڑھنا قرآنی کے ساتھ دوسری زبان خطبے میں ملنا کرنا محال منجوسہ ارشاد ہے جو قرآنی خطبے میں اشعار پڑھنا بھی نہ جائز نہیں اگرچہ قرآنی ہی کے ہوں ہیں دو ایک شعر قرآنی جو قصائد کے گرد جمع ہو تو قرآن نہیں۔ (اعوذ بربیع، ۱۵، ص 700-704)

خُطَبَاتِ رِضْوِيہ

ال: اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مجدد دین و ملت پوانہ شمع رسالت شاہ امام احمد رضا خان رحمۃ الرحمن علیہ

خطبة أولى جمعة

شروع میں بسم اللہ نہ پڑھے صرف آہستہ سے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ التَّوَجُّیْلَ پڑھ لیجئے (ما بعد النکاح والی وضو پر ص ۸۶)

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا

تمام تہذیبیں اللہ کو جس کے فضیلت بخش
ہمارے سرور اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْعُلَمَاءِ جَمِيعًا

4/16/12

وَأَقَامَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِلَّذِينَ ابْتَلَوْا شَرًّا

اور انہیں روزِ قیامت گنہگاروں (برائیوں سے) آلودہ ہونوالوں، ملت خطاکاروں

الْهَالِكِينَ شَفِيعًا فَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى وَسَلَّم وَبَارَكَ

ہلاک ہونے والوں کیلئے شفاعت کا مقام عطا فرمایا پس اللہ تعالیٰ آپ پر درود و سلام اور برکت

عَلَيْهِ وَعَلَى كُلِّ مَنْ هُوَ مُحِبُّوبٌ وَمَرْضِيٌّ لَدَائِهِ

نازل فرمائے۔ اور ان سید پر اس کے نزدیک اچھے اور پسندیدہ ہیں

صَلَاةً تَبْقَى وَتَدُومُ بِدَاوَامِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْقَيُّومِ

وہ درود کہ باقی رہے بادشاہ حق قیوم کے دوام کے ساتھ دائم رہے

وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ دَوَّ

اور میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں دیکھا ہے اس کا کوئی سا بھی نہیں اور

أَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ

شہادت دیتا ہوں کہ پیغمبر ہمارے سرور اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں

بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ أَرْسَلَهُ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ

اس نے ان کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا ان پر اور ان کے جملہ آل و اصحاب پر اللہ تعالیٰ درود

وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ وَبَارَكَ وَسَلَّم أَقَابَعْدُ

برکت اور سلام نازل فرماتے۔ لیکن بعد اس

فِي آيَاتِهَا الْمُؤْمِنُونَ رَحِمْنَا وَرَحِمَكُمْ اللَّهُ تَعَالَى دَاوُصِيكُمْ

کے پس اسے ایمان والو! ہم پر اور تم پر اللہ تعالیٰ رحم فرمائے۔ وصیت کرتا ہوں تم کو

وَلَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي السِّرِّ وَالْإِعْلَانِ

اور اپنے نفس کو پرہیزگاری کی اللہ عزوجل کے لئے تنہائی میں اور لوگوں کے سامنے

فَإِنَّ التَّقْوَى سَنَامُ ذُرَى الْإِيمَانِ دَاوُذُكُرُوا اللَّهَ عِندَ

اس لئے کہ پرہیزگاری ایمان کی اتھالی بنی ہے اور اللہ کو یاد کرو

كُلِّ شَجَرٍ وَحَجَرٍ دَاوُاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

ہر درخت اور پتھر کے نزدیک۔ اور جان رکھو کہ اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے

وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۚ وَاقْتَفُوا آثارَ

اور اللہ تعالیٰ غافل نہیں ہے اس سے جو تم عمل کرتے ہو اور سید المرسلین

سُنِّنَ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ ۚ صَلَّوَاتُ اللَّهِ تَعَالَى وَسَلَامُهُ

(علیہ الصلوٰۃ والسلام) کی سنتوں کی پیروی کرو۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور اس کا سلام

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ ۚ فَإِنَّ السُّنَنَ هِيَ الْأَنْوَارُ ۚ

ان پر امدان سب پر (یعنی جملہ انبیاء کرام پر) اس لئے کہ سنتیں یہی انوار ہیں۔

وَزَيِّنَا قُلُوبَكُمْ بِحُبِّ هَذَا النَّبِيِّ الْكَرِيمِ ۚ وَعَلَى

اور مزین کرو اس کے دلوں کو اس نبی کریم کی محبت سے آپ پر اور

إِلَى أَفْضَلِ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ ۚ فَإِنَّ الْحُبَّ هُوَ الْإِيمَانُ ۚ

آپ کی آل پر بہترین درود اور سلام اس لئے کہ محبت وہی ایمان ہے

كُلُّهُ ۚ أَلَا لَا إِيْمَانَ لِمَنْ لَا مَحَبَّةَ لَهُ ۚ أَلَا لَا إِيْمَانَ لِمَنْ لَا

پورا خیر دار نہیں ہے ایمان اس کے لئے جسے آپ سے محبت نہیں خیر دار نہیں ہے ایمان اس کے

مَحَبَّةَ لَهُ ۚ أَلَا لَا إِيْمَانَ لِمَنْ لَا مَحَبَّةَ لَهُ ۚ رَزَقَنَا اللَّهُ

لحمہ جسے آپ سے محبت نہیں خیر دار نہیں ہے ایمان اس کے لئے جسے آپ سے محبت نہیں خدا ہمیں

تَعَالَى وَإِنَّا كُمْ حُبِّ حَبِيبِهِ هَذَا النَّبِيِّ الْكَرِيمِ ۚ

اپنے حبیب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت نصیب فرمائے۔ اور تمہیں

عَلَيْهِ وَعَلَى إِلِهِ أَكْرَمُ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ ۚ كَمَا يُحِبُّ

ان پر امدان کی آل پر بزرگ ترین درود و سلام جیسا کہ محبوب نگھاتا ہے

رَبُّنَا وَيَرْضَى ۚ وَاسْتَغْمَلْنَا وَإِنَّا كُمْ بِسُنَّتِهِ ۚ وَحَيَّانَا وَ

ہمارا رب اور راضی ہوتا ہے اور اچھی سنت کے مطابق ہم سے اور تم سے عمل لئے اور زندہ رکھے ہمیں اور

إِنَّا كُمْ عَلَى مَحَبَّتِهِ ۚ وَتَوَقَّانَا وَإِنَّا كُمْ عَلَى مِلَّتِهِ ۚ وَ

نہیں ان کی محبت پر امدان کے غمخیز پر مگر اور تم کو وفات دے اور

حَشَرْنَا وَإِنَّا كُفْرُ فِي زُمْرَتِهِ، وَسَقَانَا وَإِنَّا كُفْرُ مِن

ان کے گمراہی میں ہمیں اور نہیں اٹھائے اور پکڑے ہم کو اور تم کو ان کے

شَرِيَّتِهِ، شَرَابًا هَنِيئًا مَرِيئًا سَائِغًا لَا نَظْمًا بَعْدَهُ

شریت سے وہ شربت کہ پسند اور حیران اور آسانی لگے سے فرو ہو نہ والا ہے نہیں پیاسے پہن لگے

أَبَدًا، وَأَدْخَلْنَا وَإِنَّا كُفْرُ فِي جَلَّتِهِ، بِمَنِّهِ وَرَحْمَتِهِ

اس کے بعد بھی۔ اور داخل کوہے ہم کو اور تم کو اپنی جنت میں اپنے احسان اور اپنی رحمت سے

وَكَرَمِهِ، وَرَأْفَتِهِ، إِنَّهُ هُوَ الدَّرُّوفُ الرَّحِيمُ، عَنِ النَّبِيِّ

اور اپنے کرم اور اپنی مہربانی سے بہت شک وہی مہربان رحمت والا ہے۔ نبی

صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَلَّا يَبْلَى وَالذَّنْبُ

صلی اللہ علیہ وسلم سے (مردی ہے) نیکی بھائی نہ بھولے اور گناہ

لَا يَنْسَى، وَالذَّنْبَانُ لَا يَمُوتُ، أَعْمَلُ مَا شِئْتَ كَمَا

بھلایا نہ جائے گا اور بدلہ دینے والا نہ مرے گا کرو جو کچھ چاہو تو جیسا

تَدِينُ تَدَانُ، أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ،

کر سہے گا بدلہ دیا جائے گا۔ اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مریود سے

مَنْ يَكُنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۖ وَمَنْ يَعْمَلْ

(ترجمہ کنز الایمان: تو جو ایک ذرہ بھلائی کرے اسے دیکھے اور جو ایک ذرہ

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ ۖ) بَارَكَ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ

بہر برائی کرے اسے دیکھے کہ برکت دے اللہ تعالیٰ ہم سے اور تم سے لئے عظمت

الْعَظِيمِ، وَنَفَعَنَا وَإِنَّا كُفْرُ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ،

والے قرآن میں اور نفع دے ہم کو اور تم کو آیتوں اور حکمت والے ذکر کے ذریعہ

إِنَّهُ تَعَالَى مَلِكٌ كَرِيمٌ، جَوَادٌ بَرٌّ، وَفُؤْ رَحِيمٌ، أَقُولُ

بہت شک وہ عالی ذات بادشاہ کریم جواد احسان فرمانے والا مہربان رحمت والا ہے۔ کہتا ہوں میں

قَوْلِي هَذَا وَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُؤْمِنِينَ

اپنی بات اور مغفرت چاہتا ہوں اللہ سے اپنے لئے اور تم لوہے لئے اور ساری مسلمان مردوں

وَالْمُؤْمِنَاتِ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۝

اور عورتوں کے لئے بے شک وہی بخشنے والا مہربان ہے

خطبہ ثانیہ جمعہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ فَحَمْدًا لَا وَنَسْتَغْفِرُ لَهُ وَنَسْتَغْفِرُ لَهُ وَ

تمام تعریفیں اللہ کے ہم اس کی ثنا کرتے ہیں اور اس سے مدد چاہتے ہیں اور اس سے بخشش چاہتے ہیں

نُؤْمِنُ بِهِ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ

اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور اس پر بھروسہ کرتے ہیں اور پناہ چاہتے ہیں اللہ کی اپنے

أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ

نفسوں کی ہلاکتوں سے اور اپنے اعمال کی تباہی سے جس کو ہدایت دے اللہ

فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضِلَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَنَشْهَدُ

کہ اس کو کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جس کو راستہ سے ہٹا دے تو اس کا کوئی ہادی نہیں اور ہم شہادت

أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ أَنَّ

دیتے ہیں اس بات کی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بیکتا ہے اس کا کوئی ساجھی نہیں اور شہادت دیتے ہیں کہ

سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدًا وَرَسُولَهُ بِالْهُدَى

ہمارے سرور اور ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں اس نے ہدایت

وَدِينِ الْحَقِّ أَرْسَلَهُ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَعَلَى

اور سب کے دین کے ساتھ آجکے بھیجا اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کے بعد

إِلَيْهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ أَبَدًا وَلَا

آل و اصحاب پر ہمیشہ درود و برکت و سلام نازل فرمائے

سَيِّمًا عَلَى أَوْلَاهُمْ بِالتَّصْدِيقِ وَأَفْضَلُهُمْ بِالتَّحْقِيقِ

ان پر جو ایمان لانے میں سب سے اول اور خدا تعالیٰ سب سے افضل

الْمَوْلَى الْإِمَامِ الصِّدِّيقِ وَأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِمَامِ

آقا پیٹھا ہمیشہ سچ کہتے والے

الْمُشَاهِدِينَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اور وہ عالمین کا دیدار کرنے والے (حضرات) کے قائم ہمارے سرور اور ہمارے آقا

الْإِمَامِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

مقتدی حضرت ابو بکر صدیق ہیں

وَعَلَى أَعْدَالِ الْأَصْحَابِ دُمُورَيْنِ الْمَثْبُورِ وَالْمُحْرَبِ

اور (خاص کر) ان پر جو اصحاب میں عادل و منبر و محراب کے زینت بخش

الْمُؤَافِقِ رَأْيُهُ لِلْوَحْيِ وَالْكِتَابِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

ہماری رائے و وحی و کتاب کے موافق ہمارے سرور اور ہمارے آقا

الْإِمَامِ دَامِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَغَيْظِ الْمُنَافِقِينَ دَامَامِ

پیٹھا مومنین کے امیر اور منافقین کے غیظ رب العالمین کی

الْمُجَاهِدِينَ فِي رِبِّ الْعَالَمِينَ دَأْبِي حَفْصِ عُمَرَيْنِ

رضا جوئی ہیں جہاد کرنے والے (حضرات) کے قائم ابو حفص عمر بن

الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ دَوَعَالِي جَامِعِ الْقُرْآنِ

خطاب ہیں اللہ تعالیٰ راضی ہوا ان سے اور (خاص کر) جامع قرآن پر

كَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْإِيمَانِ مُجَهِّزِ جَيْشِ الْعُسْرَةِ فِي

ہم حیا اور ایمان میں پورے سچی کے وقت لشکر کا سامان کرنے والے

رَضَى الرَّحْمَنُ وَسَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا الْإِمَامِ دَامِيرُ الْمُؤْمِنِينَ

خدا کی خوشنودی میں ہمارے سردار اور ہمارے آقا دہرا ایمان والوں کے امیر

وَأَمَامِ الْمُتَصَدِّقِينَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ عُمَرَ

اور رب العالمین کے لئے نبوت کرنے والوں کے مقتدی ابو عمرو عثمان

بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ دَوَّاعِي أَسَدِ اللَّهِ

بن عفان ہیں اللہ تعالیٰ راحی ہوا اُن سے اور خدا مکر اللہ کے غالب شہید

الْغَالِبِ دَامَامِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ دَحَلَّالِ الْمُشْكَلَاتِ

ہم ہمارے مغرب و مشرق کے امام اور مشکلوں اور مصیبتوں کے حل فرماتے

وَالْمُؤَاتِبِ دَدَفَاءِ الْمُعْضَلَاتِ وَالْمَصَائِبِ دَاخِرُ الرَّسُولِ

والے ملتہیں اور ہمیشہ انہوں کے دفع فرماتے والے برادر رسول

وَزَوْجِ الْبَيْتِ دَسَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا الْإِمَامِ دَامِيرُ الْمُؤْمِنِينَ

اور شوہر بیت ہمارے سردار اور ہمارے آقا اور دہرا ایمان والوں کے امیر

وَأَمَامِ الْوَاصِلِينَ إِلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ دَاوُدُ بْنُ الْحَسَنِ عَلِي

اور رب العالمین تک پہنچنے والوں کے مقتدی ابو الحسن علی

بْنِ أَبِي طَالِبٍ دَكْرَمَ اللَّهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيمَ دَوَّاعِي

بن ابی طالب ہیں اللہ تعالیٰ ان کے بزرگ چہرے کو (میرے) بزرگ سے اور خاص کر

أَبْنَيْهِ الْكَرِيمَيْنِ السَّعِيدَيْنِ الشَّهِيدَيْنِ الْقَمَرَيْنِ

آپ کے بزرگ سے جو سوز تک بخت فائز بر مرتبہ شہادت تھکے چاند

الْمُنِيرَيْنِ الشَّاهِدَيْنِ دَالْزَاهِرَيْنِ الْبَاهِرَيْنِ الطَّيِّبَيْنِ

روشن سورج، گھٹے بھڑے دو پھول صاف ذات، پاکیزہ منطقت

الطَّاهِرِينَ وَ سَيِّدِنَا ابْنِ مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ

ہماریسے سردار ابی محمد (امام) حسن جرحہ شدہ و ابی عبد اللہ

الْحُسَيْنِ وَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَ عَلَى أُمَّتِهِمَا سَيِّدَةِ الْبَشَرِ

(امام) حسین جرحہ شدہ علی اور خاص کر ان کی مادر پاک بہ عرجت کی خدمت کی سیدہ

الْبُتُولِ الزَّهْرَاءِ وَ فَلَذَلِكَ كِبَى خَيْرِ الْأَنْبِيَاءِ وَ صَلَوَاتُ

ناہدہ زہرا افضل الانبیاء کی بزرگوار علیہ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں

اللَّهُ تَعَالَى وَ سَلَامُهُ عَلَى أَيْمَتِهَا الْكَرِيمِ وَ عَلَيْهَا وَ

اور اس کا سلام ان کے پدر کریم پر اور ان پر اور

عَلَى بَعْلِهَا وَ ابْنَيْهَا وَ عَلَى عَمَّتِهِ الشَّرِيفَيْنِ الْمُطَهَّرَيْنِ

ان کے شوہر پر اور ان کے دونوں پسری پر اور (خاص کر) آپ کے دو شریف و پاکیزہ

مِنَ الْأَدْنَى وَ سَيِّدِنَا ابْنِ عُمَارَةَ حَمْزَةَ وَ ابْنِ الْفَضْلِ

ہرین سے پاک ابی ہمامہ سردار المولود (حضرت) حمزہ جرحہ شدہ اور ابی الفضل

الْعَبَّاسِ وَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَ عَلَى سَائِرِ فِرْقِ الْأَنْصَارِ

(حضرت) عباس جرحہ شدہ علیہم و علی سائر فرقہ انصار

وَالْمُهَاجِرِينَ وَ عَلَيْنَا مَعَهُمْ يَا أَهْلَ الثَّقَلَيْنِ وَ أَهْلَ الْبَغْفَةِ وَ اللَّهُمَّ

اور ہم پر ان کے ساتھ اے صاحب ثقلین و صاحب بغفت اے اللہ

انصُرْ مَنْ نَصَرَدِينِ سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ

اس کی مدد جو ہمارے سردار اور ہمارے آقا محمد علیہ السلام کے دین کی مدد کرے اللہ تعالیٰ

تَعَالَى عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهِ وَ صَحْبِهِ أَجْمَعِينَ وَ بَارِكْ

ان پر ان کے تمام آل و اصحاب پر و باریک

وَسَلِّمْ وَ رَبَّنَا يَا مَوْلَانَا وَ اجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَ اخْذُلْ مَنْ

اے ہمارے رب اے ہمارے مولیٰ اور ہمیں ان میں شامل کر اور اس کی نصرت ترک کر جو

خَذَال دِينَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى

ہمارے سردار اہد ہمارے آنا محمد (علیہ السلام) کے دین کو فراموش کر سب اللہ تعالیٰ

عَلَيْهِ وَعَلَى الْوَصْحِ أَجْبَعِينَ وَبَارَكَ وَسَلَامٌ

ان پر اہل ابن کے تمام آل و اصحاب پر

وَيٰۤاَيُّهَا مَوْلَانَا لَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ عِبَادَ اللّٰهِ رَحِمَكَ

اسے جاریہ عہد ہے اسے ہمارے مولا اور تذکرہ گرام میں ہے اللہ کے بندو القیہ اللہ رحمہ فرمائے

اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَايَ

۷۔ جب اللہ حکم فرماتا ہے انصاف اور نیکی اور رشتہ داریوں

ذِي الْقُرْبَىٰ وَيُثْلَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ

کے رہنے کا اور منع فرما ہے بے حسائی اور بری بات اور سرکشی سے

يَعْظُمُ لِعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۚ وَلِيَذْكُرَ اللَّهُ تَعَالَىٰ أَعْلَىٰ

جس کی طبیعت فریاد ہے کہ تم دھماں کرو اور اللہ تعالیٰ کو ذکر کرو

وَأُولَىٰ وَاجِلٌ وَأَعِزُّ وَأَتَمُّ وَأَعْظَمُ وَأَكْبَرُ

لہذا بہتر آمد جیل تر اور قاب تر انداز (۴) آمد اسیت اور عفت رکھنے والے اور پڑا تر ہے۔

خطبة اولى عيد الفطر

خلیفہ اولیٰ کے شروع کر لے سے پہلے امام منبر پر کھڑا ہو کر ۹ بار اللہ اکبر کہے کہ یہی سنت ہے

(پہلے شمارے ج 1 ص 783)

الْحَمْدُ لِلَّهِ حَبْدَ الشَّاكِرِينَ - الْحَمْدُ لِلَّهِ كَمَا

تمام العربیہ اٹھ کر شکر کرنے والوں کی تعریف تمام العربیہ اٹھ کر خلیفہ کو خلیفہ اس کے جو

نَقُولُ وَخَيْرًا مِمَّا نَقُولُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ

کہ ہم کہیں اور بہتر اس سے جو کہ ہم کہیں اللہ کے لئے شمار ہر شے سے پہلے

الْحَمْدُ لِلَّهِ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مَعَ كُلِّ شَيْءٍ

اللہ کے لئے شمار ہر شے کے بعد اللہ کے لئے شمار ہر شے کے ساتھ

الْحَمْدُ لِلَّهِ يَبْقَى رَبُّنَا وَيَفْنَى كُلُّ شَيْءٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

الحمد للہ ہمارے رہنے والا رہے گا ہمارا رب اور فنا ہوگی ہر شے اللہ کے لئے حمد مثل

كَمَا يَنْبَغِي بِجَلَالِ وَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَعَظِيمِ

اس کے کہ جس کی شانیں شانیں

سُلْطَانِهِ الْقَدِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَمَا حَمْدُكَ الْاُنْيَا

اللہ اس کی عظیم و قدیم شہنشاہی کے مناسب اور اللہ کے لئے حمد وہی کہ تمام انبیاء

وَالْمُرْسَلُونَ وَالْمَلَائِكَةُ الْمُقَرَّبُونَ دَوَّ عِبَادُ اللَّهِ

اور تمام رسولوں اور تمام مقرب فرشتوں اور اللہ کے تمام عباد ہندوں

الصَّالِحُونَ وَخَيْرًا مِنْ كُلِّ ذَلِكَ كَمَا حَمْدُ نَفْسِهِ فِي

میں اس کی حمد اور بہتر ان تمام سے جیسا کہ اس نے خود اپنی حمد کی اپنی

كِتَابِهِ الْمَكْنُونِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

کتاب مخفی میں اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ وَأَفْضَلُ صَلَوَاتِ اللَّهِ دَوَّ أَكْمَلُ سَلَامَاتِ اللَّهِ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے لئے سب سے بڑی سلامتی اور اللہ کی افضل و دودوں اور اللہ کے کامل تر سلام

وَأَعْمَى بَرَكَاتِ اللَّهِ وَأَزَلَى نَحْيَاتِ اللَّهِ عَلَى خَيْرِ خَلْقِ اللَّهِ

اور اللہ کی بے شمار برکتیں اور اللہ کے پاکیزہ سلام خدا کی بہترین خلق پر

وَسِرَاجِ أَفْقِ اللَّهِ دَوَّ قَاسِمِ رِزْقِ اللَّهِ دَوَّ الْمَبْعُوثِ

اور افقِ الہی کے آفتاب اور اللہ کا رزق تقسیم کرنے والے پر جو مبعوث ہیں

بِتَسْيِيرِ اللَّهِ وَرَفِيقِ اللَّهِ إِمَامِ حَضْرَةِ اللَّهِ وَزِينَةِ

اللہ کی طرف سے آسمان کے ساتھ اور زمیں کے ساتھ جو خدا کی درگاہ کے نام اور عرش الہی

عَرْشِ اللَّهِ وَعُرْوَسِ مَمْلُكَةِ اللَّهِ دُنْيَا النَّبِيِّ الْأَنْبِيَاءِ ط

کی زینت اور اللہ کی سلطنت کے دولہا ہیں جو تمام انبیاء کے پیغمبر

عَظِيمِ الرَّجَاءِ عَمِيمِ الْجُودِ وَالْعَطَاءِ مَا جِي الدُّوْبِ

اعظم کے بڑے عظیم سماعت و بخشش میں بلند ہے جس میں اور مصیبت کے

وَالْخَطَاءِ وَحَبِيبِ رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ مَا الَّذِي كَانَ

مٹانے والے زمین و آسمان کے رب کے محبوب ہیں جو اسی وقت

نَبِيًّا وَادْمُرَيْنِ الطِّينِ وَالْمَاءِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ إِمَامِ

نبی تھے کہ آدم (علیہ السلام) دہلی اور مکی کے دو بیان تھے مہین کے نبی

الْقِبْلَتَيْنِ سَيِّدِ الْكَوْنَيْنِ وَسَيِّدَتِنَا فِي الدَّارَيْنِ ط

دو قبلوں کے مالک کونین کے سردار اور دنیا و آخرت میں ہمارے وسیع

صَاحِبِ قَابِ قَوْسَيْنِ الْمُزَيْنِ بِكُلِّ زَيْنِ الْمُنْزَرِ

قاب قوسین کے مالک ہر آرائش سے آراستہ

مِنْ كُلِّ عَيْبٍ وَشَيْنٍ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ط

ہر عیب اور ہر نقص سے مبرا حسن اور حسین کے جدِ کرم

دُرِّ اللَّهِ الْمَكُونِ سِرِّ اللَّهِ الْمَخْذُونِ نُورِ الْأَفْئِدَةِ

اللہ کے حقیقی روشن مولی اور اللہ کے محفوظ راز دہن اور

وَالْعُيُونِ دُسْرُورِ الْقَلْبِ الْمَخْذُونِ عَالِمِ مَا كَانَ وَمَا

آنکھوں کے نور عین دل کے سرور جو ہر اور جو سب کچھ جانتے

يَكُونُ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ أَكْرَمِ الْأَوَّلِينَ

والے رسولوں کے سرور انبیاء کے خاتم پہلے اور پہلے

وَالْآخِرِينَ رِقَائِدُ الْغُرِّ الْمُجَلِّينَ مَعْدِنِ أَنْوَارِ اللَّهِ

سب میں اکرم چھٹی پٹھان چھتے ہاتھ پائوں والوں کے پیشوا اللہ کے انوار کے مرکز

وَمُخْزَنِ أَسْرَارِ اللَّهِ وَخَزَائِنِ رَحْمَةِ اللَّهِ وَمَوَائِدِ

اللہ کے مزارع کے مخزن اللہ کی رحمت کے خزانے اور طالب نعمت

نِعْمَةِ اللَّهِ نَبِيِّنَا وَحَبِيبِنَا وَشَفِيعِنَا وَمَلِيكِنَا وَغَوْثِنَا

اللہ کے مطلوب ہمارے نبی اور ہمارے حبیب اور ہمارے شفیع اور ہمارے بادشاہ اور ہماری دوا

وَعَيْثُنَا وَغِيَاثُنَا وَمُعِيشُنَا وَعَوْنُنَا وَمُعِينُنَا وَكَيْلُنَا وَكَفِيلُنَا

اور ہماری دوا اور ہمارے ساتھ مراد ہمارے پھیلنے والے اور ہمارے مددگار ہمارے دھرم کے اور ہمارے دیکھنے والے

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَمَلْجَأُنَا وَمَأْوَانَا مُحَمَّدٌ رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ

ہمارے سردار اللہ ہمارے آقا اور ہمارے پناہ گاہ محمد رسول اللہ علیہ السلام جو تمام عالمین کے رب ہیں۔

وَعَلَى إِلِهِ الطَّيِّبِينَ وَأَصْحَابِهِ الظَّاهِرِينَ دَوَّارِ وَاجِهِ

اور آپ کی آل پر جو طیب ہیں اور آپ کے صحابہ پر جو ظاہر ہیں اور آپ کی ہائے

الظَّاهِرَاتِ أَمْهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ دَوَّارِ تَرْتِهِ الْمُكَرَّمِينَ

جو عظیم ہیں جو مومنین کی اُمیں ہیں اور آپ کی جلال کے پر جو برگزیدہ

الْمُعْظَمِينَ وَأَوْلِيَاءِ مِلَّتِهِ الْكَامِلِينَ الْعَارِفِينَ دَوَّارِ

ظہرت والی ہے اور آپ کے اولیاء کے ملت پر جو کامل اور اعلیٰ معرفت ہیں اور

عُلَمَاءِ أُمَّتِهِ الرَّاشِدِينَ الْمُرْشِدِينَ دَوَّارِ عَلَيْنَا مَعَهُمُ

آپ کی امت کے علم پر جو راہت یافتہ اور ہدایت کرنے والے ہیں اور ہم پر ان حضرات کے ساتھ

وَبِهِمْ وَلَهُمْ وَفِيهِمْ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُ أَكْبَرُ

اور ان کے ذریعہ اور ان کے لئے اور ان کے درمیان میں سب سے مہربان اور مہربان اللہ سب سے بڑا ہے

اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ

اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے

وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَاللَّهُ

ابھی میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود حق نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی ماہم نہیں معبود

وَاحِدًا أَحَدًا صَمَدًا أَفْرَدًا وَتَرَا حَيًّا قَيُّومًا مَلِكًا جَبَّارًا

یکہ ایک ہے نیک تھا طاق ہی قیوم بادشاہ شانِ جبروت والا

لِلَّذِ نُّوْبُ غَفَّارًا وَاللُّعْيُوبِ سَتَّارًا شَهِادَةُ يَحْيٰ

مکمل کا بخشنے والا اور مجرموں کا چھپانے والا ہے وہ شہادت کر جس کے ذریعہ

بِهَآوَجِهِ الرَّحْمٰنُ وَأَشْهَدُ أَنْ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا

رحمن کے دیوار میں نمود گزاری جاتی ہے اور شہادت دیتا ہوں کہ یہ نبی ہے سوارِ اہد سے تاجدار (صلی اللہ علیہ وسلم)

عَبْدًا وَرَسُولَهُ أَرْسَلَهُ بِالْهُدٰى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ

اس کے ہر سے اس کے رسول ہیں آپ کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کر ہے

عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَكُفٰى بِاللّٰهِ شَهِيدًا شَهِادَةُ نَّبِيٍّ

سب دینوں پر غالب کرے اور اللہ کافی ہے گواہ وہ شہادت کر بھیجے گا

بِهَآ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى مِنَ النَّبِيِّانَ وَنَدْخُلُ بِهَآ مَعَ

ان کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے ندرخ سے اور داخل ہوں گے اس کے ذریعہ اول

الرَّحِيْلِ الْاَوَّلِ دَارِ الْجَنّٰنِ اللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ لَا

مشرق کے ساتھ بہشت میں اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اللہ کے

إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَمَّا بَعْدُ

سوا کے معبود نہیں اور اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے لیکن بعد اس کے

فِيَا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ رَحِمْنَا وَرَحِمَكُمْ اللّٰهُ دَاعِلُكُمْ إِلَىٰ

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ ہم پر اور تم پر رحم فرمائے جان لو

يَوْمِكُمْ هَٰذَا يَوْمٌ عَظِيْمٌ يَوْمُ تَبْلٰغِي فِيهِ رَبُّكُمْ

یہ تمہارا دن ہے بڑا دن ہے ایمان کر اس میں تمہارے رب اپنے اسم کو پکارتے

بِاسْمِهِ الْكَرِيمِ وَيَغْفِرُ فِيهِ لِلصَّائِبِينَ وَالْأَوَّلِيَّاتِ

ساتھ جلی فرمایا ہے اور بعدہ واپس کر اس میں بخشا ہے گناہ پر اور بعدہ دار کے

فَرَحَتَانِ وَفَرَحَةٌ عِنْدَ الْإِطْلَاقِ وَفَرَحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ

تھے دو خوشیاں ہیں ایک خوشی اطار کے وقت اور ایک خوشی رخصت سے ہے

الرَّحْمَنِ وَالْآوَانِ فِي الْجَنَّةِ بَابًا يُقَالُ لَهُ الزَّيَّانُ دَلَا

کے وقت میرا اور اور ہے شک جنت میں ایک دروازہ ہے اس کو زبان (فارسی) کہتے ہیں

يَدْخُلُهُ إِلَّا الصَّائِبُونَ لَوْجُهُ الْكَرِيمِ الْمَلِكِ الدَّيَّانِ

اس میں نہیں داخل ہونگے مگر وہ جو صائب کہتے ہیں (الکریم) بادشاہ دار ہے جس کے دروازے

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ

أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ الْآوَانِ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى

سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے سزا اور ہے شک تمہارے نبی محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَوْجَبَ عَلَيْكُمْ فِي هَذَا الْيَوْمِ عَلَى

میں دن میں حقیق واجب فرمایا ہے تم پر

كُلِّ مَنْ يَمْلِكُ النَّصَابَ فَاصْلًا عَنِ الْحَاجَةِ

ہر اس شخص پر جو مالک ہر نصاب کا وکیل جائزہ ہر اعلیٰ حاجت سے

الْأَصْلِيَّةِ عَنْ نَفْسِهِ وَعَنْ صِفَارِ الذَّرِّيَّةِ دَصَاعًا

اپنے نفس اور اپنی پھول (تا) نئے) املا کی جانب سے ایک صاع

مِنْ تَهْرٍ أَوْ شَعِيرٍ أَوْ نَصْفِ صَاعٍ مِنْ بُرٍّ أَوْ زَبِيبٍ

پھول سے یا تھر یا شعیر یا نصف صاع یا بر یا زبیب (مٹھی)

الْآوَانِهَا لَطَهْرَةٌ لِصِيَامِكُمْ عَنِ الْغُفْوِ وَالزَّفْثِ طَو

مستند ہو جاؤ اور ہے شک وہ (صدق) البتہ پاک ہے تمہارے بعدل کے لئے غولہ پودہ کوئی سے اور

أَنَّ الصِّيَامَ مُعَلَّقٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ حَتَّى تُؤَدَّى

یہ شک و دوسے نہیں، وہ آسمان کے درمیان معلق رہتے ہیں

هَذِهِ الصَّدَقَةُ مُفَادُوها طَيِّبَةٌ بِهَا أَنْفُسُكُمْ وَقَبْلُهَا

یہ صدقہ پس لڑا کہ اس کو وہاں ملے کہ خوش رہے اس کے ساتھ تہا ہا نفس

اللَّهُ وَالصَّيَّامُ مِنَّا وَمِنْكُمْ وَ مِنْ أَهْلِ الْإِسْلَامِ اللَّهُ

قبول فرماتے اللہ اس کو جہہ معدول کو ہم سے اور تم سے اللہ اہل اسلام سے • اللہ

أَكْبَرُ اللَّهِ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ أَتَى

میدہ سے ٹاپے المیہ سے ٹاپے المیہ کے سوا کوئی معبود نہیں المیہ سے ٹاپے المیہ سے ٹاپے

اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ الْاَوَّلَ اِنْ رَبَّكُمْ فَرِضٌ فَارِضٌ

مسجدِ ثانی اور شہر کے لئے عریضہ حضور و عازاد کے ایک تہ کوہِ رب نے زمین کیا ہے اللہ کے

فَلَا تُزَكُّوهُمَا وَحَرِّمَاتٌ فَلَا تَنْتَهُكُوهُمَا أَلَا وَ

ترانہ گزشتہ صفحہ پر
اور اس کا سے تمام اشتہار کر لیں، ان کو اتار دیا جائے گا۔

إِنَّ نَبَلَكُمْ صَلِّ، اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَقَ لَكُمْ

پیشہ ورانہ تعلیم کے لیے ایک نیا دور

سُنَّ الْهُدَى فَاسْأَلْهَا اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا

دری مقر کے ہیں ہر ان کے ہر ان کے ہر ان کے ہر

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

کتابخانه عمومی

لَقَدْ دَفَعْنَا إِلَيْهَا الْمُؤْمِنُونَ رَحِمْنَا وَحَكُمُ اللَّهُ تَعَالَى وَأُوصِيكُمْ

چندین سال بعد از آنکه در این کتاب به این موضوع پرداخته شد، در این کتاب به این موضوع پرداخته شد.

وَنَفْسِي تَقْوَى اللَّهَ عَزَّ وَحَلَّ فِي السِّرِّ وَالْإِعْلَانِ بِمَا

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُ ذِكْرًا لِّعِبَادِنَا إِنَّهُ لَكَادِمٌ

التَّقْوَى سَنَامُ ذُرَى الْإِيمَانِ وَادْكُرُوا اللَّهَ عِنْدَ كُلِّ

پہنچائی سنان کی، تھانے بندھی ہے اور اللہ کو یاد کرو ہر

شَجَرَةٍ وَحَجَرٍ وَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

درخت اور پتھر کے نزدیک اور جان رکھو کہ اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے

وَأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَيْسَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ

اور یہ کہ اللہ تعالیٰ غافل نہیں ہے۔ اس سے غفلت مل کرتے ہو اور

اقْتَفُوا آثَارَ سُنَنِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ

سید المرسلین (علیہ السلام) کی سنتوں کی پیروی کرو اللہ تعالیٰ کی رحمتیں

تَعَالَى وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ فَإِنَّ

اللہ کی سلامتی آپ پر اور ان سب (حضرات ائمہ) پر اس لئے کہ

السُّنَنَ هِيَ الْأَنْوَارُ وَزِينَةُ الْقُلُوبِ كَمَا حُبُّ هَذَا

سنتیں یہی انوار ہیں اور اس کی محبت کی وجہ سے اپنے دلوں کو آراستہ کرو

النَّبِيِّ الْكَرِيمِ عَلَيْهِ وَعَلَى إِلَيْهِ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ

آپ پر اور آپ کی آل پر افضل (بہتر) درود

وَالسَّلَامُ فَإِنَّ الْحُبَّ هُوَ الْإِيمَانُ كُلُّهُ إِلَّا الْإِيمَانُ

و السلام اس لئے کہ محبت ہی ہمارا ایمان ہے۔ آواز ہر نہیں ہے

لِمَنْ لَا مَحَبَّةَ لَهُ إِلَّا الْإِيمَانُ لِمَنْ لَا مَحَبَّةَ لَهُ إِلَّا

ایمان اس شخص کے لئے جسے محبت نہیں ہے ایمان اس شخص کے لئے جسے محبت نہیں ہے

لَا إِيمَانُ لِمَنْ لَا مَحَبَّةَ لَهُ وَرَزَقْنَا اللَّهَ تَعَالَى وَإِيَّاكُمْ

نہیں ہے ایمان اس شخص کے لئے جسے محبت نہیں ہے دے خدا تم کو

حُبَّ حَبِيبِهِ هَذَا النَّبِيُّ الْكَرِيمُ عَلَيْهِ وَعَلَى إِلَيْهِ

محبت اپنے حبیب اس نبی کریم کی آل پر

اَكْرَمُ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ كَمَا يَحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى .

زندگیتہ درود و سلام جیسا کہ محبوب لکھتا ہے ہمارا رب اللہ واسی ہوتا ہے

وَأَسْتَعْمِلْنَا وَإِيَّاكُمْ بِسُلْطِنٍ وَحَيَّانَا وَإِيَّاكُمْ عَلَى

اللہ عمل کی توفیق دے، ہمارے اللہ ہمارے ان کی سنت کے ساتھ اللہ زندہ رکھے ہم کو اللہ سے لگا رہیں

مَحَلَّتِيهِ ۖ وَتَوَفَّنَا وَإِيَّاكُمْ عَلَىٰ مِلَّتِهِ ۖ وَحَشَرْنَا وَإِيَّاكُمْ

صفت پر اور وفات دے ہیں اور جس ان کے درمیان اور اٹھائے ہیں اور انہیں

فِي زُمرَتِهِ دَوْسَقَانَا وَإِنَّا كُفْرًا مِنْ شَرِبْتِهِ مَشْرَابًا هَنِيئًا

ان کے گروہ میں امد چلائے، یہیں امد نہیں ان کے شروت سے وہ شروت کہ پسند امد

مَرِيئًا سَائِعًا لَانْظُمًا بَعْدَهُ أَبَدًا ۖ وَأَدْخَلْنَا وَإِيَّاكُمْ

یہ دیکھ کر اس نے کہا: "میں نے یہ سب سنا ہے، لیکن میں نے یہ نہیں سنا ہے کہ اس کے بعد کیا ہوا۔"

فِي جَنَّتِهِ دِيمَتُهُ وَرَحْمَتُهُ وَكَرَمُهُ وَرَأْفَتُهُ إِنَّهُ هُوَ

ہوں کی جنت میں ہے، وہ جان ادا اپنی رحمت ادا ہے کم ادا اپنی مہربانی سے پیشہ دی

الرَّؤُوفُ الرَّحِيمُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

مہربان اور رحمت والا ہے اللہ سب سے شایعہ اللہ سب سے شایعہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

اور اللہ سے شایعہ اللہ سے شایعہ اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے ہی علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْبَدًا لَا يَبْلَى وَالذَّائِبُ لَا

سے (مردی ہے) نیکی پرل دہلی اور گناہ

يُنْسَى وَالَّذِينَ لَا يَمُوتُ ۖ اِعْمَلْ مَا شِئْتَ كَمَا تَمُنُّ

بھلا مان جانتے گا اور بدلہ دے گا والدین مرے گا عمل کر جو کہ چاہے تو جیسا کرے گا

تَذَانُ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿فَمَنْ يَعْمَلْ

ہر دہا جاسے گا۔ اللہ کی عینا جانتا ہوں سلطان مرہووس سے (نہر جمعہ کنو الاہان: توجوگ

مُثْقَلٌ ذَرْبًا خَيْرًا يَرَهُ ۝ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا

وزن ہر بھلائی کرے اسے دیکھے گا اور جو ایک ذرہ بھرا کرے

يَرَهُ ۝ ۱۱۰ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

لے دیکھے گا (اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے)

اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ بَارَكَ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي

اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے برکت دے اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے

الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَلَفَعْنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ

قرآن عظیم میں اور فتح دے جو کہ ذکر کنوں اور حکمت دے ذکر

الْحَكِيمِ إِنَّهُ تَعَالَى مَلِكٌ كَرِيمٌ دَجَّادٌ بَرُّ شَرٌّ وَفٍ

کے ذریعہ ہے شک و گمان دات کریم اور شہ جواد احسان فرمانے والا مہربان

رَحِيمٌ أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ

رحمت والہے کہتا ہوں اپنا قول اور اللہ سے طلب مغفرت کرتا ہوں اسے اللہ تمہارے لئے

وَلِسَائِرِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَ

اور باقی مومنین مرد اور مومنین عورتوں اور مسلم مرد اور

الْمُسْلِمَاتِ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ

مسلم عورتوں کے لئے ہے شک و گمان ہے بخشنے والا مہربان ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ

أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ

سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے لئے حمد ہے

تَحْظِيرُ ثَمَانِيَةِ رُبَايَةِ عَمْرِو بْنِ الْفَضْلِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ

تحریر ثمانیہ رباعیہ عمر بن الفضل و عبد الرحمن

(ماخوذ از بہارِ شریعت ج 1 ص 783)

الْعَلَمَيْنِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا الْإِمَامِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ

قائد ہمارے سردار اور ہمارے آقا (حضرت ابو بکر صدیقؓ)

رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى أَعْدِلِ الْأَصْحَابِ مُزَيْنِ

راہی برا اللہ تعالیٰ عنہ۔ اور (عامر) ان پر جو اصحاب میں عادل تر نہ ہو اور عراب کے

الْمُنْبَرِ وَالْمَحْرَابِ الْمُوَافِقِ رَأْيُهُ لِلْوَحْيِ وَالْكِتَابِ

ازیت بخش، حق کی دہائی اور کتاب کے موافق

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا الْإِمَامِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَعَظِيمِ الْمَنَافِقِينَ

ہمارے سردار اور ہمارے آقا رہبر ایمان والوں کے امیر اور منافقین کے بڑے باعث غیظ

إِمَامِ الْمَجَاهِدِينَ فِي رِبِّ الْعَلَمَيْنِ وَأَبِي حَفْصِ عَمْرٍ

رہب العالمین کی رضا جوئی میں جہاد کرنے والوں کے قائد (حضرت امیر المومنین حضرت عمرؓ)

بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى جَمَاعَةِ

خطاب ہیں اللہ تعالیٰ راہی برا ان سے۔ اور (عامر) جماعت قرآن پر جو

الْقُرْآنِ كَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْإِيمَانِ مُجَهِّزِ جَيْشِ الْعُسْرَةِ

کامیاب ایمان میں پورے، خصال پر شرفی میں حق کے وقت مشرک

فِي رَضَى الرَّحْمَنِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا الْإِمَامِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

کا انعام کرنے والے، ہمارے سردار اور ہمارے آقا رہبر ایمان والوں کے امیر

وَأَمَامِ الْمُتَصَدِّقِينَ لِرَبِّ الْعَلَمَيْنِ أَبِي عَمْرٍو عُثْمَانَ بْنِ

اور رہب العالمین کے لئے خیرات کرنے والوں کے مستحق (حضرت ابو عمرو عثمان بن

عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَعَلَى أَسَدِ اللَّهِ الْغَالِبِ

عثمان ہیں اللہ تعالیٰ راہی برا ان سے۔ اور (عامر) اللہ کے غالب شہید جو ہمارے

إِمَامِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ حَلَالِ الْمَشْكَلَاتِ وَالنَّوَائِبِ

مشرق و مغرب کے امام، مشکوک اور مصیبت کے حل کرنے والے

دَفَاعِ الْمُغْضَلَاتِ وَالْمَصَائِبِ ۝ آخِرُ الرَّسُولِ وَنَرُوجُ

مختصیوں اور پریشانوں کو دفع کرنے والے ، خاتمہ رسول اور شوہر

الْبَتُولِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا الْإِمَامِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَاقَامِ

بقول ، ہمارے سردار اور ہمارے آقا و سربراہ ایمان والوں کے امیر اور

الْوَاصِلِينَ إِلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي

دوب الیہین تک پہنچنے والوں کے مقتدا ، حضرت ابو الحسن علی بن ابی

طَالِبٍ كَرَّمَ اللَّهُ تَعَالَى وَجْهَهُ الْكَرِيمُ وَعَلَى ابْنَيْهِ

طالب بن ابی طالب علی ان کے بزرگ چہرہ کو مزہ بردار رکھنے اور (خاموش) آپ کے ہر دو پسر

الْكَرِيمَيْنِ السَّعِيدَيْنِ الشَّهِيدَيْنِ الْفَرِيدَيْنِ الْمُنِيرَيْنِ

پر ، جو معزز تک بخت فائز برتر و شہادت دہندگان ، چمکنے والے اور روشن سورج

النَّيِّرَيْنِ الزَّاهِرَيْنِ الْبَاهِرَيْنِ الطَّيِّبَيْنِ الطَّاهِرَيْنِ ۝

کچھ بہتے دو پھول صاف ذات پاکیزہ صفات

سَيِّدَيْنَا أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ وَأَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنِ ۝

ہمارے سردار ابو محمد (آقا) حسن اور ابو عبد اللہ (آقا) حسین بنی

رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَعَلَى أُمَّهَابِ سَيِّدَةِ النِّسَاءِ

راضی بنا اللہ تعالیٰ ان سے ۔ اور (تو) جس کا ان کی مادہ پاک پر جو جنت کی عورتوں کی سردار

الْبَتُولِ الزَّهْرَاءِ ۝ فَلَذَلِكَ كَيْدُ خَيْرِ الْأَنْبِيَاءِ ۝ صَلَوَاتُ اللَّهِ

زادہ زہرا ، خیر الانبیاء کی جگر پارہ تھی ۔ اللہ تعالیٰ کی

تَعَالَى وَسَلَامُهُ عَلَى أَيْمَنِ الْكَرِيمِ وَعَلَيْهَا وَعَلَى بَعْلِهَا

رحمتیں اور اس کا سلام اس کے چہ کو کریم پر اور ان پر اور ان کے شوہر پر

وَأَبْنَيْهَا وَعَلَى عَمَّتِهِ الشَّرِيفَيْنِ الْمَطَهَّرَيْنِ مِنْ

اور ان کے دو قریبی پسر پر اور (تو) جس کا آپ کے دو شریف چچا پر جو ہر میل سے پاک ،

الْأَدْنَى سَيِّدَانَا إِلَى عُبَارَةِ حَمْدَةٍ وَآيِ الْفَضْلِ

ہمارے سرور اور ہمسارہ (حضرت) حمزہ اور ابوالفضل

الْعَبَّاسِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا دَعَا عَلَى سَائِرِ فِرَقِ

وہمیت (عباس میں) مانگی ہوا اللہ تعالیٰ ان سے۔ اور (خاص کر) انصار اور حاکمین

الْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ دَعَا عَلَيْنَا مَعَهُمْ يَا أَهْلَ الثَّقُفَى وَ

کے تمام گرد و پیش اور ہم پر ان کے ساتھ اسے معہ ثقفوی

أَهْلَ الْمَغْفِرَةِ دَعَا اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ

صاحب مغفرت! اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ اللَّهُمَّ أَنْصُرْ مَنْ

اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔ اے اللہ اس کی مدد کر جو

نَصْرَ دِينِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى

ہمارے سرور اور ہمارے آقا محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے دین کی مدد کرے

عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اللہ تعالیٰ ان پر اور ان کے تمام آل و اصحاب پر دعوہ و برکت و سلام نازل فرمائے

رَبَّنَا يَا مَوْلَانَا وَاجْعَلْنَا مِنْهُمْ وَاجْعَلْ مَنْ خَذَلْ

اے ہمارے رب! اے ہمارے مولیٰ اور ہمیں انہیں میں شامل فرما اور اسی نصرت تک کر جو

دِينِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى

ہمارے سرور اور ہمارے آقا محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے دین کو ترک کرے اللہ تعالیٰ

عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

ان پر اور ان کے تمام آل و اصحاب پر دعوہ و برکت و سلام نازل فرمائے

رَبَّنَا يَا مَوْلَانَا وَلَا تَجْعَلْنَا مِنْهُمْ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اے ہمارے رب! اے ہمارے مولیٰ اور ذکر ہم کو ان سے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔

يَلَهُ يَدْبَحِي رَبَّنَا وَيُقِي كُلَّ شَيْءٍ الْحَمْدُ لِلَّهِ كَمَا يَتَّبَعِي

باقی رہے گا ہمارا رب، اللہ فنا ہمیں ہر شے۔ اللہ کے لئے حمد جیسا کہ اس کی

لِجَلَالِ وَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَعَظِيمِ سُلْطَانِهِ الْقَدِيرِ

شان کے، قادر ہے، اللہ اس کی عظیم و قدیم شہنشاہی کے سبب

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَمَا أَحْمَدُكَ الْآنَبِيَاءُ وَالْمُرْسَلُونَ وَالْمَلَائِكَةُ

اور اللہ کے لئے حمد جیسے حمد کی تمام انبیاء اور تمام رسول اللہ تمام مقرب رشتہ

الْمُقَرَّبُونَ دُوعِبَادُ اللَّهِ الصَّالِحُونَ دُوْخَيْرٌ آمِنْ كُلِّ ذَلِكَ

لے اللہ اللہ کے جلد نیک بختوں نے اللہ پیران تمام سے

كَمَا أَحْمَدُ نَفْسُهُ فِي كِتَابِهِ الْمَكْنُونِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ

جیسا کہ اس نے خود اپنی حمد کی اپنی حمد کتاب میں اللہ سب سے بڑا اللہ

أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ

سب سے بڑا۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ سب سے بڑا اللہ سب سے بڑا۔ اور اللہ ہی کے لئے حمد

وَأَفْضَلُ صَلَوَاتِ اللَّهِ وَآكُمْلُ تَسْلِيمَاتِ اللَّهِ وَأَوْفَى

اور اللہ کی افضل و درودہا، اللہ کے کامل تر سلام، اللہ

بَرَكَاتِ اللَّهِ وَأَزْكَى تَحِيَّاتِ اللَّهِ عَلَى خَيْرِ خَلْقِ اللَّهِ

کی بَرَكَاتِ تر پرستشیں، اور اللہ کی پاکیزہ تحیات، بہترین خلق خدا پر

وَسِرَاجِ أَفْقِ اللَّهِ وَقَاسِمِ رِزْقِ اللَّهِ الْمُبْعُوثِ بِتَسْيِيرِ

اور افق الہی کے آفتاب، اور اللہ کا رزق تقسیم کرنے والے پر، جو مبعوث ہیں اللہ کے آسمان

اللَّهِ وَرَفِيقِ اللَّهِ إِمَامِ حَضْرَةِ اللَّهِ وَزِينَةِ عَرْشِ

اللہ امام احکام کے ساتھ، جو خدا کی مجلس کے امام، اللہ کے عرش کی

اللَّهِ وَعُرْوَسِ مَمْلَكَةِ اللَّهِ دُنْيَى الْأَنْبِيَاءِ عَظِيمِ

دنیت، اور اللہ کی سلطنت کے دو لہائیں، جو تمام انبیاء کے پیغمبر، امیر کے

الرَّجَاءِ دَعَائِهِمُ الْجُودِ وَالْعَطَاءِ مَا جِى الدُّرُوبِ وَالْخَطَاءِ

برتر ، سخاوت اور بخشش میں لہجہ ، گناہوں اور خطاؤں کے مٹانے والے ،

حَبِيبِ رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ الَّذِى كَانَ نَبِيًّا وَآدَمُ

زمین و آسمان کے رب کے محبوب ہیں۔ جو اس وقت نبی تھے کہ آدم (علیہ السلام)

بَيْنَ الطَّيْنِ وَالْمَاءِ نَبِىُّ الْحَرَمَيْنِ إِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ

مابین اہم مقاموں کے درمیان تھے حرمین کے نبی ، قبلتین کے امام ،

سَيِّدِ الْكَوْنَيْنِ وَسَيِّدَتِنَا فِى الدَّارَيْنِ مُصَاحِبِ قَابِ

کونین کے سرور ، اور دنیا و آخرت میں ہمارے وسیلہ ، قاب قوسین کے

قَوْسَيْنِ الْمُزَيْنِ بِكُلِّ زَيْنِ الْمُنَزَّهِ مِنْ كُلِّ عَيْبِ

مالک ، ہر آرائش سے آراستہ ، ہر عیب اور ہر نقص سے منزہ ،

وَشَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ دُرِّ اللَّهِ الْمَكُونِ سِرِّ

حسن اور حسین کے ہر اکرم ، اللہ کے عقی بدشمن مرنے والے ،

اللَّهِ الْمَحْزُونِ نُورِ الْأَفْنَادِ وَالْعَيُّونِ سُرُورِ الْقَلْبِ

اللہ کے محزون ، دلیلی اور آئینہ کے نور ، غمگین دل کے

الْمَحْزُونِ عَالِمِ مَا كَانَ وَمَا يَكُونُ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ

سرور ، جو کچھ ہوا اور جو ہوگا سب کچھ جاننے والے ، رسولوں کے سرور ،

خَاتَمِ النَّبِيِّينَ أَكْرَمِ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ قَائِدِ الْغُرِّ

انبیاء کے خاتم ، اعلیٰ اللہ کے پچھلے سب میں اکرم ، چھٹی بیٹی اور

الْمُحَجَّلِينَ مُعْدِنِ أَنْوَارِ اللَّهِ وَخَزَنِ أَسْرَارِ اللَّهِ

چھتے ہاتھ پاؤں والوں کے پیشوا ، اللہ کے انوار کے مرکز ، اللہ کے مازوں کے گنجینہ ،

وَحَزَائِنِ رَحْمَةِ اللَّهِ وَمَوَائِدِ نِعْمَةِ اللَّهِ نَبِيَّنَا وَحَبِيبَنَا

اور اللہ کی رحمت کے غماز ، اور مایہ نصرت الہی کے مایہ ، ہمارے نبی اور ہمارے محبوب ،

وَشَفِيعَنَا وَمَلِيكَنَا وَغَوْثَنَا وَغَمِيثَنَا وَغِيَاثَنَا وَمُفِيتَنَا

اور ہمارے شیعہ "ادب" ہمارے بادشاہ "ادب" ہمارے فریاد، "ادب" ہمارے بارش "ادب" ہمارے گے فریاد ہمارے چنا لیا اور ہمارے فریاد رکھا

وَعَوْنَنَا وَمُعِينَنَا وَوَكِيلَنَا وَكَفِيلَنَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا وَلِجَانَا

۱۷۲۰ء میں دہلی کے حکمرانوں نے اپنے آپ کو انگریزوں کے ماتحت تسلیم کر لیا۔

وَمَا أَرْسَلْنَا مُحَمَّدًا رَسُولًا رَبِّ الْعَالَمِينَ دَعَا إِلَى الْطَيِّبِ

اور جانتے پہناتے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) جو وہب الصالحین کے رسول ہیں۔ اور آپ کی آن پر جو طیب ہیں۔ اور

وَأَصْحَابُ الطَّاهِرِينَ، وَأَزْوَاجُ الطَّاهِرَاتِ أَهْلَاتِ

آپ کے اصحاب پر جرحا ہوا۔ خود آپ کی پاکیزہ بیویوں پر مومنین کی انگلیاں تھیں۔

الْمُؤْمِنِينَ دُوعِثَرَةُ الْكَرَمَيْنِ الْمُعْظَمَيْنِ دَوَاوِلِيَّةِ بِلَتِهِ

اور جلد فصل پر جو بزرگ عظمت والی ہے اور آپ کے اہل گھر

الكَامِلِينَ الْعَارِفِينَ، وَعُلَمَاءَ أُمَّةِ الرَّاشِدِينَ الْمُرْشِدِينَ،

ملت و حرکات اور اعلیٰ عزت ہے۔ اور آپ کے علم کے امتداد پر حمایت یافتہ اور حمایت گیر خیر الحالی ہیں۔

وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ وَبِهِمْ وَلَهُمْ فِيهِمْ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

احمد جمہور اس حضرت کے ساتھ اہل ان کے لاریہ اہل ان کے لئے اہل ان کے رومو میں لاریہ سب ہر ان کے سے رابع ہر ان کے

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔

وَلِلَّهِ الْحُكْمُ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ

اور اللہ ہی پہلے مہر ہے۔ بعد میں شہرت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یگانہ ہے اس کا کوئی

لَهُ الْهَآؤُ أَحَدٌ أَحَدٌ أَصَمٌّ أَفْرَدٌ وَإِثْرٌ أَحْيَاءُ قِيَوْمًا مَلِكًا

ماہی گیری، جھڑ پکان پکڑ، پھسپار، ستھا، ٹان، سی دریم، بادشاہ،

جَبَّارًا مَلِكًا نَوَّابًا غَفَّارًا وَالْعُيُوبِ سَتَّارًا شَهِادَاتِي حَقِّي

مقامی حکومتوں کا حصہ والا اور سیکرٹری کا چھپنے والا، ایسی سہولت کر رہی ہے کہ

بِهَاجَةِ الرَّحْمَنِ وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا

رحمن کے دہار میں خدا گزار دیکھائی ہے اللہ شہادت دیتا ہوں کہ ایک ہمارے سردار اور ہمارے قائمہ علیہ السلام محمد

عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ أَرْسَلَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظَاهِرَهُ

میں نے اپنے سے اور اس کے رسول میں بھیجا ہے ان کو حقیقت اور سچے دین کے ساتھ

عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَكَلَّمَ بِاللَّهِ شَهِيدًا شَهَادَةً تَتَّقِي

سب دینوں پر غالب کرے اللہ اللہ کافی ہے گواہ وہ شہادت کہ پیش کرے گا

بِهَإِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَىٰ مِنَ النَّيِّرَانِ دُونَ ذَلِكَ بِهَا مَعَ

اسکے ذریعہ اللہ اللہ تعالیٰ دوزخ سے اور غل جمل کے اس کے ذریعہ

الرَّحِيلِ الْأَوَّلِ دَارِ الْجَنَانِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ

اولیٰ کرے کے ساتھ بہشت میں اللہ سے بڑا ہے اللہ سے بڑا ہے اللہ کے سوا

إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ أَمَّا بَعْدُ فَيَا

کئی معبود نہیں۔ واللہ سے بڑا ہے اللہ سے بڑا ہے اللہ ہی کہنے ہو رہے۔ لیکن بعد اس کے پس لے

أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ رَحِمْنَا وَرَحِمَكُمُ اللَّهُ تَعَالَىٰ دَاعِلُكُمْ أَنْ يَوْمَكُمْ

ایمان والو! اللہ تعالیٰ ہمہ اور تم پر رحم فرمائے جان لو ایک تہا ہر دن

هَذَا يَوْمٌ عَظِيمٌ قَالَ شَفِيعُ الْمُنَافِقِينَ رَسُولُ رَبِّ

بڑا دن ہے۔ کہنا گاؤں کے شفیع رب العالمین کے رسول (حضرت)

الْعَالَمِينَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَىٰ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ

محمد صل اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دنیا میں

أَيَّامٍ الْعَمَلِ الصَّالِحِ فِيْهِمْ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ تَعَالَىٰ مِنْ

سے کئی دن نہیں ہے کہ عمل صالح دن میں دینا پسند ہے اللہ تعالیٰ کے نزدیک

هَذِهِ الْأَيَّامُ الْعَشِيرُ وَقَالَ مَا عَمِلَ ابْنُ آدَمَ مِنْ عَمَلٍ

بہشت ن دس دن کے (عمل کے) اور فرمایا نہیں عمل کا اسی آدم نے کئی عمل

يَوْمَ النَّحْرِ احْبَبَ إِلَى اللَّهِ مِنْ أَهْرَاقِ الدِّمْرِ وَإِنَّهُ لَيَأْتِي

قرانی کے دن میں جو زیادہ پسند ہو اللہ کے نزدیک خون بہانے سے (یعنی قرانی سے) اللہ سے شک و

يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقْرُؤُوهَا وَأَشْعَارُهَا وَأَظْلَافُهَا وَإِنَّ الدَّمَ

(قرانی کا ہمارا) اپنے قیامت کے دن اپنے سب سے بڑے اور اہم اور کثرت کے ساتھ آج اور ایک خون

لَيَقَعُ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى بِمَكَانٍ قَبْلَ أَنْ يَقَعَ بِالْأَرْضِ

اللہ کے حضور میں قبلت کے کمرے میں داخل ہو جاتا ہے قبل اس سے کہ زمین پر گرسے

فَطِيبُوا بِهَا أَنْفُسًا اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

پھر اس سے جس کو خوش کرد اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ وَالْأَوَّلُ نَبِيِّكُمْ صَلَّى

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے، آگاہ ہو جاؤ ایک تہا سے ہی سزا دہندہ

اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَجَبَ عَلَى كُلِّ مَنْ يَمْلِكُ

سے قرانی کے ہاورد کی قرینہ کرنے واجب فرماتا ہے اس دن میں ہر اس شخص پر

النَّصَابَ فَاضْلًا عَنْ حَوَاجَةِ الْأَصْلِيَّةِ فِي هَذَا الْيَوْمِ أَنْ

جو نصیب کا مالک ہو وہ اس حوالہ اس کی اصلی حاجت سے آزاد ہے

يَخْرُ الْأُضْحِيَّةُ وَوَقْتُهَا بَعْدَ صَلَاةِ الْعِيدِ الْأُضْحَى

اور اس کا وقت شہری کے لئے نماز عید الاضحی کے بعد ہے۔

لِلْبَلَدِ دَوْلًا عَرَانِي بَعْدَ طُلُوعِ فَجْرِ هَذَا الْيَوْمِ فَحَسِّنُوا

اللہ دہانت کے لئے اس دن کی ہر طرح سے بھلے کے بعد پس قرانی کا

الْأُضْحِيَّةَ وَلَا تَنْجُوا عَرَجَةً وَلَا عَوْرَاءَ وَلَا عَجْفَاءَ وَلَا

جانور آراستہ اور خدمت کردہ اور نہ ذبح کردہ جانور نہ بچہ نہ بچہ نہ

مَقْطُوعَةَ الْأُذُنِ وَلَوْ لَوَاحِدَةً فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

کھنکھانی اگرچہ ایک کان ہو اس لئے کہ نبی سزا دہندہ

نے ارشاد فرمایا کہ اپنی قربانی کے ہاتھ آگاہی سے دست بردار نہ ہو۔ اس

تجے کو وہ صراط پر کیا ہے تجھے صواری ہیں یس تم میں سے ہر ایک کی صواب سے ایک بگڑی ہے۔ براہِ راست

کہ مذکور ہمدان منورث یا گھوٹے (دیہیہ پولیس) یا اڈٹ کی، سابق صاحبہ اید

فرض کا اندازہ کیا ہے

کی صورت یک جگہ پر لٹا کر اسی طرح دوسرا اور تیسرا لٹا کر ان کے درمیان میں ایک چھوٹی سی پتھر کی قیبلان

مردود سے (ترجمہ کنز الایمان: جب اٹھائے گا اسے اس گھر کی بجائے (بہادری) اور جہنم

چہ کہتے ہوئے کہ اسے آپ انار سے ہم سے فکس فرما۔ یہ نیکہ تو ہی ہے سنتا جانتا۔

اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اللہ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ اللہ کے لئے ہے۔

نہایت پروردگار کے لئے غرض کرانہ کیا ہے پس انھوں نے چھوڑ دیے انھیں

کرم کی ۔۔۔ اس امر کو فائدہ نہ پہنچاؤ ۔۔۔ جس پر اندیشہ کہ تھپسہ ہی مصلحت ہو

نے تھا جسے مسیحی دین مقصد (اسے ہی) میں الہیما کہتے ہیں۔ اللہ

سیدہ شامہ اللہ سیدہ شامہ اللہ شامہ لکڑی کے ساتھ کھڑی ہیں اور ان کے ساتھ شامہ اللہ سیدہ شامہ

لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُكْمٌ ۚ وَاللَّهُ تَعَالَىٰ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ

اللہ کے لئے ہے۔ لیکن ایسا اس کے بس سے اہل دہ۔ اللہ تعالیٰ ہم پر رحم فرمائے

اللَّهُ تَعَالَىٰ أَوْصِيَكُمْ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي السَّرِّ وَالنَّجْوَىٰ ۚ

دوست کرتا ہوں تم کو اور اپنے نفس کو یہ سیرگاری کی، اللہ عزوجل کے لئے تمہاری اور

الْإِعْلَانِ ۚ فَإِنَّ التَّقْوَى سَتَأْمُرُ ذُرَى الْإِيمَانِ دُونَكُمْ

کاہر میں اس لئے کہ یہ سیرگاری ایمان کی انتہائی جگہ ہے۔ اللہ یاد رکھو

اللَّهُ عِنْدَ كُلِّ شَجَرٍ وَخَيْرٌ وَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ

اللہ کے ہر درخت اور ہر شجر کے نزدیک اللہ جان لوہے تک اللہ رکھتا ہے جو کہ تم عمل کرتے

بَصِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ لَيْسَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ۚ وَاقْتَفُوا

اور اللہ ہے اللہ غافل نہیں اس سے کہ تم عمل کرتے ہو۔ اللہ سہاڑے ہیں

أَفَارْسَنَ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ صَلَوَاتُ اللَّهِ تَعَالَىٰ وَسَلَامُهُ

پس اللہ علیہ وسلم کی سستی کی چوری کر۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں اور اس کا سلام

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ ۚ فَإِنَّ الشُّنَّ هِيَ الْأَنْوَارُ وَ

آپ پر اور ان سب صلوات پر اس کے کہ سب سے انوار ہیں۔ اور

زَيْنُوا أَقْلُوبَكُمْ بِحُبِّ هَذَا النَّبِيِّ الْكَرِيمِ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ

اس نبی کریم کی محبت سے اپنے دلوں کو آماسد کر۔ آپ پر اور آپ کی

إِلَى أَفْضَلِ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ فَإِنَّ الْحُبَّ هُوَ الْإِيمَانُ

آل پر افضل درود و سلام اس لئے کہ محبت ہی ایمان ہے۔

كُلُّهُ إِلَّا الْإِيمَانَ لِمَنْ لَا مَحَبَّةَ لَهُ إِلَّا الْإِيمَانُ لِمَنْ لَا

آگاہ بہت نہیں ہے ایمان اس شخص کے لئے جسے آپ سے محبت نہیں، خیر اور بہادری نہیں ہے ایمان

مَحَبَّةَ لَهُ إِلَّا الْإِيمَانَ لِمَنْ لَا مَحَبَّةَ لَهُ ۚ وَرَزَقَنَا اللَّهُ تَعَالَىٰ

اس کو کہتے ہیں آپ سے محبت نہیں، اس کو نہیں ہے ایمان اس شخص کے لئے جسے آپ سے محبت نہیں، اللہ تعالیٰ ہم کو اور

وَأَيَّاكُمْ حُبِّ حَبِيبِهِ هَذَا النَّبِيِّ الْكَرِيمِ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ

تم کو محبت اس شخص کی جو یہ نبی کریم ہیں۔ آپ اور آپ کی

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ بَارِكْ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔ بركات سے

اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَتَفَعَّلُوا يَا كَرَمُ

اللہ ہمارے لئے اور تمہارے لئے قرآن عظیم میں اور تم کو اور تم کو

بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ إِنَّهُ تَعَالَى مَلِكٌ كَرِيمٌ

آیتوں اور حکمت والے ذکر کے ذریعہ ہے شک وہ مال ذات بادشاہ کریم ہے

جَوَادٌ بَرٌّ وَرُؤُوفٌ رَحِيمٌ أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ

جواد احسان فرمانے والا مہربان رحمت والا ہے۔ کہتا ہوں اپنا قول اور طلب مغفرت کرتا ہوں اللہ سے

لِي وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ

لپہے لئے اور تمہارے لئے اور اسی مومن مرد اور مومن عورت کے لئے ہے۔ اسی ہی ہے بخشنے والا

الرَّحِيمُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

رحیم کرنے والا۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ

اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے حمد ہے۔

(خطبات رضویہ ختم ہوئے)

خُطْبَةُ جُمُعَةِ الْوَدَاعِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَتُؤْمِنُ بِهِ

وَتَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ

أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضِلَّهُ فَلَا هَادِيَ

لَهُ ۥ وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ۥ وَنَشْهَدُ
 أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ۥ وَهُوَ حَبِيبُ
 الرَّحْمَنِ ۥ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ ۥ وَعَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ
 وَالْمُرْسَلِينَ ۥ وَعَلَى كُلِّ مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِينَ ۥ وَعَلَى عِبَادِكَ
 الصَّالِحِينَ ۥ صَلَوةً مَاتِحِبٍّ وَتَرْضَى يَا رَحْمَنُ ۥ أَمَّا بَعْدُ ۥ
 فَيَا أَيُّهَا الثَّقَلَانِ مِنَ الْإِنْسِ وَالْجَانِ ۥ قَدْ مَضَى أَكْثَرُ
 شَهْرِ رَمَضَانَ ۥ وَمَا بَقِيَ مِنْهُ إِلَّا قَلِيلُ الزَّمَانِ ۥ شَهْرُ الرَّحْمَةِ
 وَالْغُفْرِ ۥ إِنَّ الْوُدَاعَ وَالْوُدَاعَ لِشَهْرِ رَمَضَانَ ۥ شَهْرٌ تَفْتَحُ فِيهِ
 أَبْوَابُ الْجَنَّةِ وَتُغْلَقُ فِيهِ أَبْوَابُ النَّارِ ۥ الْوُدَاعُ وَالْوُدَاعُ لِشَهْرِ
 رَمَضَانَ ۥ شَهْرٌ أَوَّلُهُ رَحْمَةٌ وَأَوْسَطُهُ مَغْفِرَةٌ وَآخِرُهُ عِتْقٌ مِنَ
 النَّيِّرَانِ ۥ الْوُدَاعُ وَالْوُدَاعُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ ۥ شَهْرٌ مَنْ صَامَ فِيهِ
 إِيْمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ الْعِصْيَانِ ۥ الْوُدَاعُ وَالْوُدَاعُ
 لِشَهْرِ رَمَضَانَ ۥ شَهْرٌ لِلْعَصَائِمِ فِيهِ فَرْحَتَانِ ۥ فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهِ
 وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ الرَّحْمَنِ ۥ الْوُدَاعُ وَالْوُدَاعُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ ۥ شَهْرٌ

فِيهِ لَيْلَةُ الْقَدْرِ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۖ لَيْلَةُ الْقَدْرِ
 خَيْرٌ مِّنْ أَلْفِ شَهْرٍ ۚ وَأَفْضَلُ أَجْزَاءِ الزَّمَانِ مَن قَامَ فِيهَا
 إِيْمَانًا وَاحْتِسَابًا فَأَرْبَابُ الرَّحْمَةِ وَالرَّيْحَانِ الْفِرَاقُ وَالْفِرَاقُ لِشَهْرِ
 رَمَضَانَ شَهْرُ التَّسَابِيحِ وَالتَّسَابِيحِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ الْوَدَاعُ
 وَالْوَدَاعُ لِشَهْرِ رَمَضَانَ ۖ شَهْرٌ أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى
 لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ ۚ الْوَدَاعُ وَالْوَدَاعُ
 لِشَهْرِ رَمَضَانَ ۖ وَسَابِقُوا إِلَى مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ
 عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ
 آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ۚ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۚ
 وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۚ وَاقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ
 وَاطِيعُوا الرُّسُولَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۚ لِأَنَّهُ مَن يُطِيعِ اللَّهَ وَالرُّسُولَ
 فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ
 وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَٰئِكَ رَفِيقًا ۚ ذَلِكَ الْفَضْلُ
 مِنَ اللَّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ عَلِيمًا ۚ فَيَا أَيُّهَا الْإِخْوَانُ وَالْخُلَانُ ۚ
 تَوَبُّوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا ۚ عَسَىٰ رَبُّكُمْ أَن يَكْفِرَ عَنْكُمُ سَيِّئَاتِكُمْ
 وَيُدْخِلَكُمُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ

النَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ
وَيَإِثْمَانِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا آتِنَا نُورَنَا وَاعْفِرْ لَنَا
إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۖ إِنَّ أَحْسَنَ الْكَلَامِ وَأَبْلَغَ النَّظَامِ
كَلَامُ اللَّهِ الْمَلِكِ الْعَلَامِ قَوْلُهُ حَقٌّ وَكَلَامُهُ صِدْقٌ ۖ وَإِذَا قُرِئَ
الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۖ أَعُوذُ
بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ﴿١﴾ وَلَمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتٍ ۖ
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٢﴾ وَنَفَعْنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ
وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ۖ إِنَّهُ تَعَالَىٰ جَوَادٌ كَرِيمٌ مَلِكٌ بَرٌّ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۖ
وَهُوَ قَدِيمٌ الْإِحْسَانِ ۖ

خطبہ نکاح

(العاشرہ ماہ شریعت، جلد 2، حصہ 7، ص 6، 5)

الْحَمْدُ لِلَّهِ فَحَمْدُهُ لَا تَسْتَعِينُهُ وَتَسْتَغْفِرُ لَهُ وَتُؤْمِنُ
بِهِ وَتَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ ۖ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهِ وَرَأْسِهِ
اسمے ہیں اور اس پر بھروسہ کرتے ہیں اور اللہ کی پناہ چاہتے ہیں اسے قصوں کے شر سے اور

(۱)۔۔۔ (ماہ ۲۷، الرحمن: ۴۱، ۴۲) (۲)۔۔۔ وتؤمن به وتوكل عليه: یہ الفاظی اور شریعت میں امتداد دینے کی وجہ سے ذیل میں ہیں۔۔۔ علیہ

مِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِيهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ

پرائیوں سے اپنے اعمال کی، جسے خدا ہدایت دے کرے گا وہ گمراہ نہ ہوگا

وَمَنْ يُضِلِّهِ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ لَكَ إِلَهَ إِلَّا

اور جسے گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سید

اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے

وَرَسُولُهُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ

اللہ کے نام اور رسول ہیں میں اللہ کی پناہ پاتا ہوں شیطان مرنده سے

اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي

سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا (ترجمہ کنز الایمان) اے لوگو اپنے رب سے ڈرو جس نے

خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ

تجہیں ایک جان سے پیدا کیا اور ان میں سے اس کا جڑا بنا اور ان دونوں

مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ

سے بہت سے مرد و عورت پیدا کیے اور اللہ سے ڈرو جس کے نام پر پوچھتے

بِهِ وَالْأَرْحَامَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ﴿١﴾ ﴿يَا أَيُّهَا

اللہ اور رشتوں کا نگار کو ہے اللہ ہر وقت تجہیں دیکھ رہا ہے﴾ (اے ایمان

الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَ

والو اللہ سے ڈرو جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے اور مر گز نہ مرا

أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿٢﴾ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَ

مگر مسلمان﴾ (اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور

قُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۚ يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ

سچی بات کہو تمہارے اعمال تمہارے لیے سنوار دے گا اور تمہارے گناہ بخش

ذُنُوبَكُمْ ۚ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا ﴿٣﴾

دے گا اور جو اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے اس نے بڑی کامیابی پائی

(پ ۴، الشفاء: ۱) (پ ۴، مآل عمران: ۱۰۴) (پ ۲۲، الاحزاب: ۷۰، ۷۱)

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
1	خطبے کے 7 مہ فی پھول	3
2	خطبہ جمعہ کے اہم مہ فی پھول (مسائل)	4
3	خطبہ اولی جمعہ	4
4	خطبہ ثانیہ جمعہ	8
5	خطبہ اولی عید الفطر	12
6	خطبہ ثانیہ برائے عید الفطر و عید الاضحی	21
7	خطبہ اولی برائے عید الاضحی	26
8	خطبہ جمعہ الوداع	35
9	خطبہ نکاح	38

دنیا کی کنگھی

حضرت سیدنا ابوسلیمان دارانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: دنیا کی کنگھی حکم سیری اور آخرت کی کنگھی بھوک ہے۔ (ترجمہ المجالس، ج ۱، ص ۱۲۷)

حضرت سیدنا اہل بن عبداللہ تسری رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ﴿۱﴾ بروز قیامت کوئی عمل ضرورت سے زیادہ کھانے کو ترک کرنے سے افضل نہ ہوگا کیونکہ یہ سنت نبوی ہے ﴿۲﴾ محمد اراؤگ دین و دنیا میں بھوک کو بہت زیادہ نفع بخش قرار دیتے ہیں ﴿۳﴾ آخرت کے طلبگاروں کے لیے کھانے سے زیادہ کسی چیز کو میں نقصان دہ نہیں سمجھتا ﴿۴﴾ علم و حکمت کو بھوک میں اور گناہ و جہالت کو حکم سیری میں رکھا گیا ہے ﴿۵﴾ جو اپنے نفس کو بھوکا رکھتا ہے اس سے دوسرے ختم ہو جاتے ہیں ﴿۶﴾ بندہ جب بھوکا، بیمار اور امتحان میں مبتلا ہوتا ہے اس وقت اللہ عزوجل کی رحمت اس کی طرف متوجہ ہوتی ہے مگر جسے اللہ عزوجل چاہے۔ (احیاء العلوم، ج ۳، ص ۹۱)

سُنّتِ مِی بہاریں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن و سُنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مجھے مجھے عَزَّوَجَلَّ ماحول میں بکثرت مشتیش یسکی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جمعرات مغرب کی نماز کے بعد آپ کے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں رضائے الہی کیلئے انھی انھی نیتوں کے ساتھ ساری رات گزارنے کی عَزَّوَجَلَّ ہے۔ عاشقانِ رسول کے عَزَّوَجَلَّ قلوبوں میں بہت ثواب سنتوں کی ترغیب کیلئے سفر اور روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے عَزَّوَجَلَّ فی انعامات کا رسالہ کر کے ہر عَزَّوَجَلَّ فی ماو کے اچھائی دس دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذمے دار کو قمع کروانے کا معمول بنا لیجئے، اِن شَاءَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ اس کی عَزَّوَجَلَّ سے پابند سنت بنے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کیلئے گناہوں سے بچنے کا۔

ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذمہ بتائے کہ ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ اِن شَاءَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ اپنی اصلاح کی کوشش کے لیے ”عَزَّوَجَلَّ فی انعامات“ پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ”عَزَّوَجَلَّ فی قلوبوں“ میں سفر کرتا ہے۔ اِن شَاءَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ



فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)

UAN: +923 111 25 26 92 Ext: 1284

Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net